ہفتہ وار منڈی میں پھلوں کی آمد بڑھ گئی، سیب و ناشپاتی کے نرخ کم، کینو مہنگا

ہفتہ وار منڈی کی رپورٹ، 4 سے 10 مئی 2026ء

ہمارے نامہ نگار \ ۱۲ مئی ۲۰۲۶ء

منڈی کی رپورٹ کے مطابق ہفتے کے دوران 39.22 ٹن پھل فروخت ہوا جو گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 484.21 ٹن کم ہے۔ ۲۰۲۵ء میں اسی ہفتے میں 612 ٹن پھل آیا تھا۔ منڈی کے مطابق کینو کی آمد میں 18 فیصد کمی ہوئی، جبکہ سیب کی آمد 27 فیصد بڑھی۔ ناشپاتی کی آمد بھی 14 فیصد زیادہ رہی۔ کینو کی فی کریٹ قیمت 1,200 سے 1,800 روپے رہی، جبکہ سیب 2,500 سے 3,400 روپے فی کریٹ فروخت ہوا۔

آڑھتی یونین کے صدر حاجی نذیر احمد بھٹی نے کہا کہ باغات میں پانی کی کمی اور گرمی کی شدت کی وجہ سے کینو کے سائز پر اثر پڑا ہے۔ ان کے بقول کاشتکاروں کو ڈرپ آبپاشی اور ملچنگ کی طرف آنا ہوگا، ورنہ آئندہ سیزن میں پیداوار مزید کم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منڈی کے قریب کولڈ اسٹوریج قائم کی جائے تاکہ پھل خراب ہونے سے بچایا جا سکے۔

منڈی کے ناظم محمد یونس ڈوگر نے بتایا کہ ہفتے کے روز 2,140 کریٹ پھل فروخت ہوا، جبکہ جمعرات کو یہ تعداد 3,210 کریٹ تھی۔ ان کے مطابق خریداری کم ہونے کی وجہ سے کئی آڑھتیوں کو اپنا مال واپس لے جانا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ منڈی میں صفائی، پینے کے پانی اور بیت الخلا کی سہولتیں بہتر بنائی گئی ہیں۔

ضلعی محکمہ زراعت (باغبانی) کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان قیوم کھرل نے کاشتکاروں کو مشورہ دیا کہ وہ پھل توڑنے سے پہلے اس کی مٹھاس ضرور چیک کریں، کیونکہ جلدی توڑا گیا پھل نہ تو اچھا وزن دیتا ہے اور نہ ہی اچھی قیمت۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کی ٹیمیں جلد ہی باغات کا دورہ کریں گی اور کاشتکاروں کو مفت مشورے فراہم کی جائیں گی۔

(صفحہ اول کا تسلسل)

ہے۔ ہمارے ہاں بھی ایسے ادارے موجود ہیں، مگر ان کی کارکردگی پر اکثر سوال اٹھتے رہتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان اداروں کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کیا جائے اور ان کے سربراہوں کا تقرر میرٹ پر ہو۔

ہمارے نمائندے کے مطابق ایوان کے اجلاس میں وزیر خزانہ نے بتایا کہ ٹیکس وصولی کے نئے نظام کے تحت پہلے مرحلے میں 1,200 بڑے تاجروں کو رجسٹر کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ان تاجروں کی فہرست تیار کر لی گئی ہے اور ان کے نام جلد ویب پورٹل پر شائع کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد کسی کو بدنام کرنا نہیں بلکہ ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنا ہے۔

اپوزیشن لیڈر سید ناصر حسین شاہ نے اس تجویز کا خیرمقدم کیا، تاہم کہا کہ ماضی میں بھی اسی طرح کے اعلانات کیے گئے تھے جو عملی شکل اختیار نہیں کر سکے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فہرست تیار کرنے کے عمل میں ایوان کی متعلقہ کمیٹی کو بھی شامل کیا جائے۔ اسپیکر نے اس تجویز کو قابلِ غور قرار دیتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کا اجلاس 15 مئی کو بلایا جائے گا۔

(باقی خبر صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں)

ہفتہ وار منڈی میں پھلوں کی آمد بڑھ گئی، سیب و ناشپاتی کے نرخ کم، کینو مہنگا

ہفتہ وار منڈی کی رپورٹ، 4 سے 10 مئی 2026ء

ہمارے نامہ نگار \ ۱۲ مئی ۲۰۲۶ء

منڈی کی رپورٹ کے مطابق ہفتے کے دوران 39.22 ٹن پھل فروخت ہوا جو گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 484.21 ٹن کم ہے۔ ۲۰۲۵ء میں اسی ہفتے میں 612 ٹن پھل آیا تھا۔ منڈی کے مطابق کینو کی آمد میں 18 فیصد کمی ہوئی، جبکہ سیب کی آمد 27 فیصد بڑھی۔ ناشپاتی کی آمد بھی 14 فیصد زیادہ رہی۔ کینو کی فی کریٹ قیمت 1,200 سے 1,800 روپے رہی، جبکہ سیب 2,500 سے 3,400 روپے فی کریٹ فروخت ہوا۔

آڑھتی یونین کے صدر حاجی نذیر احمد بھٹی نے کہا کہ باغات میں پانی کی کمی اور گرمی کی شدت کی وجہ سے کینو کے سائز پر اثر پڑا ہے۔ ان کے بقول کاشتکاروں کو ڈرپ آبپاشی اور ملچنگ کی طرف آنا ہوگا، ورنہ آئندہ سیزن میں پیداوار مزید کم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منڈی کے قریب کولڈ اسٹوریج قائم کی جائے تاکہ پھل خراب ہونے سے بچایا جا سکے۔

منڈی کے ناظم محمد یونس ڈوگر نے بتایا کہ ہفتے کے روز 2,140 کریٹ پھل فروخت ہوا، جبکہ جمعرات کو یہ تعداد 3,210 کریٹ تھی۔ ان کے مطابق خریداری کم ہونے کی وجہ سے کئی آڑھتیوں کو اپنا مال واپس لے جانا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ منڈی میں صفائی، پینے کے پانی اور بیت الخلا کی سہولتیں بہتر بنائی گئی ہیں۔

ضلعی محکمہ زراعت (باغبانی) کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان قیوم کھرل نے کاشتکاروں کو مشورہ دیا کہ وہ پھل توڑنے سے پہلے اس کی مٹھاس ضرور چیک کریں، کیونکہ جلدی توڑا گیا پھل نہ تو اچھا وزن دیتا ہے اور نہ ہی اچھی قیمت۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کی ٹیمیں جلد ہی باغات کا دورہ کریں گی اور کاشتکاروں کو مفت مشورے فراہم کی جائیں گی۔

(صفحہ اول کا تسلسل)

ہے۔ ہمارے ہاں بھی ایسے ادارے موجود ہیں، مگر ان کی کارکردگی پر اکثر سوال اٹھتے رہتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان اداروں کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کیا جائے اور ان کے سربراہوں کا تقرر میرٹ پر ہو۔

ہمارے نمائندے کے مطابق ایوان کے اجلاس میں وزیر خزانہ نے بتایا کہ ٹیکس وصولی کے نئے نظام کے تحت پہلے مرحلے میں 1,200 بڑے تاجروں کو رجسٹر کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ان تاجروں کی فہرست تیار کر لی گئی ہے اور ان کے نام جلد ویب پورٹل پر شائع کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد کسی کو بدنام کرنا نہیں بلکہ ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنا ہے۔

اپوزیشن لیڈر سید ناصر حسین شاہ نے اس تجویز کا خیرمقدم کیا، تاہم کہا کہ ماضی میں بھی اسی طرح کے اعلانات کیے گئے تھے جو عملی شکل اختیار نہیں کر سکے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فہرست تیار کرنے کے عمل میں ایوان کی متعلقہ کمیٹی کو بھی شامل کیا جائے۔ اسپیکر نے اس تجویز کو قابلِ غور قرار دیتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کا اجلاس 15 مئی کو بلایا جائے گا۔

(باقی خبر صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں)

ہفتہ وار منڈی میں پھلوں کی آمد بڑھ گئی، سیب و ناشپاتی کے نرخ کم، کینو مہنگا

ہفتہ وار منڈی کی رپورٹ، 4 سے 10 مئی 2026ء

ہمارے نامہ نگار \ ۱۲ مئی ۲۰۲۶ء

منڈی کی رپورٹ کے مطابق ہفتے کے دوران 39.22 ٹن پھل فروخت ہوا جو گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 484.21 ٹن کم ہے۔ ۲۰۲۵ء میں اسی ہفتے میں 612 ٹن پھل آیا تھا۔ منڈی کے مطابق کینو کی آمد میں 18 فیصد کمی ہوئی، جبکہ سیب کی آمد 27 فیصد بڑھی۔ ناشپاتی کی آمد بھی 14 فیصد زیادہ رہی۔ کینو کی فی کریٹ قیمت 1,200 سے 1,800 روپے رہی، جبکہ سیب 2,500 سے 3,400 روپے فی کریٹ فروخت ہوا۔

آڑھتی یونین کے صدر حاجی نذیر احمد بھٹی نے کہا کہ باغات میں پانی کی کمی اور گرمی کی شدت کی وجہ سے کینو کے سائز پر اثر پڑا ہے۔ ان کے بقول کاشتکاروں کو ڈرپ آبپاشی اور ملچنگ کی طرف آنا ہوگا، ورنہ آئندہ سیزن میں پیداوار مزید کم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منڈی کے قریب کولڈ اسٹوریج قائم کی جائے تاکہ پھل خراب ہونے سے بچایا جا سکے۔

منڈی کے ناظم محمد یونس ڈوگر نے بتایا کہ ہفتے کے روز 2,140 کریٹ پھل فروخت ہوا، جبکہ جمعرات کو یہ تعداد 3,210 کریٹ تھی۔ ان کے مطابق خریداری کم ہونے کی وجہ سے کئی آڑھتیوں کو اپنا مال واپس لے جانا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ منڈی میں صفائی، پینے کے پانی اور بیت الخلا کی سہولتیں بہتر بنائی گئی ہیں۔

ضلعی محکمہ زراعت (باغبانی) کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان قیوم کھرل نے کاشتکاروں کو مشورہ دیا کہ وہ پھل توڑنے سے پہلے اس کی مٹھاس ضرور چیک کریں، کیونکہ جلدی توڑا گیا پھل نہ تو اچھا وزن دیتا ہے اور نہ ہی اچھی قیمت۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کی ٹیمیں جلد ہی باغات کا دورہ کریں گی اور کاشتکاروں کو مفت مشورے فراہم کی جائیں گی۔

(صفحہ اول کا تسلسل)

ہے۔ ہمارے ہاں بھی ایسے ادارے موجود ہیں، مگر ان کی کارکردگی پر اکثر سوال اٹھتے رہتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان اداروں کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کیا جائے اور ان کے سربراہوں کا تقرر میرٹ پر ہو۔

ہمارے نمائندے کے مطابق ایوان کے اجلاس میں وزیر خزانہ نے بتایا کہ ٹیکس وصولی کے نئے نظام کے تحت پہلے مرحلے میں 1,200 بڑے تاجروں کو رجسٹر کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ان تاجروں کی فہرست تیار کر لی گئی ہے اور ان کے نام جلد ویب پورٹل پر شائع کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد کسی کو بدنام کرنا نہیں بلکہ ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنا ہے۔

اپوزیشن لیڈر سید ناصر حسین شاہ نے اس تجویز کا خیرمقدم کیا، تاہم کہا کہ ماضی میں بھی اسی طرح کے اعلانات کیے گئے تھے جو عملی شکل اختیار نہیں کر سکے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فہرست تیار کرنے کے عمل میں ایوان کی متعلقہ کمیٹی کو بھی شامل کیا جائے۔ اسپیکر نے اس تجویز کو قابلِ غور قرار دیتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کا اجلاس 15 مئی کو بلایا جائے گا۔

(باقی خبر صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں)